KRi-439

اُوم

شری گنیشائے نمہ

شو مہمنہ استوترم

شری پُشپ دنت اواچ

مہمنہ پارم تے پرمہ وِدُشو یدہ سدرشی
ستُتیر برہمادِینام اَپہ تَدوَسنا ستوئہ گرہ
اتھاواچیہ سروہ سوہ مَتِ پرناما وَدِہ گرنن
ممااپیش استوترے ہر نِراپوادہ پرِکرہ

ترجمہ :- پُشپ دنت آچاریہ کی پرارتھنا شِو کے پرتی ہے شنکر۔ جب آپ کی ستوتی کرنے میں برہما وغیرہ دیوتاؤں کی بھی وانی رُک جاتی ہے۔ تب سادھارن منُش کی استوتی ٹھیک نہیں ہو۔ تو کیا تعجب ہے۔ کیونکہ آپ کی مہما کا پار پانا بالکل ہر طرح سے مُشکل ہے۔ مگر پھر بھی اپنی اپنی بدھی کے انوسار سبھی لوگ آپ کی استوتی کیا کرتے ہیں۔ اِس لئے میری یہ استوتی نِردوش ہوتی ہوئی کلیان کو دینے والی ہووے ۔۔ ۱ ۔

۲- اَتیتہ پنتھا تمَ توہ چہ مہما وانگ منسہ یوٗ
اَتد وِیا ورتیا یم پکیتم ابہ دت تے شُرُترا پہ
سہ کسے ستوتہ وِ بہ کتہ وِ دگُنہ کَسِہ وِشیا
پدے توٗرہ واپچی نے پہنتہ تِ نہ منہ کسِہ نہ وچہ

ترجمہ:- ہے بھگوان- آپ کی مہما وانی اوُر من کے مارگ سے بالکل دوُر ہے اِس لئے وید چکِت ہوتا ہوُا "کوئی انت نہیں ہے" ایسا پکار کرتا ہے- اِس لئے کہیئے تو سہی- آپ کی مہما کے گنُ اور وشیوں کا پار کِس پرکار پایا جا سکتا ہے- ۲-

۳- مُدھو سفیتا واچہ پرمَمَ امرتم نِرمِتہ وَتہ
توع برہمن کم واگ اَپِہ سوٗرگورورِسمیہ پدم
ممہ تیتام وانیم گونہ کتھنہ پوٗنیہ بھو تہ
پونامی تیر تھیس مِن پوٗر مِتھنہ بُدھردوِستا

ترجمہ:- ہے برہمن- امرت کے سمان پرم مُدھر وانی کے نرماتا جب آپ ہی ہو- تو پھر برہسپتی جی کی وانی بھی آپ کو کیا خوش کرے گی- ہے تیپورداری اب کوئی ایسا کہئے کہ جب اوُتم سے اوُتم وانی کے بنانے والے خود بذات شنکرہیں- تب تم استوتی کرنے کا کیوں فضول محنت کرتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ میں اپنی وانی کو شُدھ کرنے کے لئے ہی اپنی

بُدھی کے انُوسار اُوس شِو سوُرُوپ پر میشور کی استوتی کرنا

۴- نوَے شِوَ جے بت نت جگیت ودیہ دکھینا یر لیہ کرنت
تری دستو - لیتم تِہ سر شِوگُون بِن ناسوتنو شوُ
اَبھو دیلِا ام اسِمن وردَ رمنی !ام ار ہ میئنم
دہنتوم دیا کرو شُنیم وِ د دَ ہ ہے کے جدہ دیا

ترجمہ ! - ہے ورکے دینے والے - ستارہ کو اُتپن - پالن ، وِناش کرنے والے - تینوں ویدُوں کے سورُوپ اور تینوں گنوں کو دھارن کرنے والے آپ کے سروُتم ایشور کی نندا کسی بدھ بُدھی منشوں دوارا - اس لوک میں کی جاتی ہے - اگر وہ نِندا پاپیوں کے من کو خوش کرنے والی ہو - تو بھی آپ کے سروگن وغیرہ گنوں کے لئے سروتھا ایوگ ہے -

۵- کِمی ہا کم ہ یہ سہ خلو کِم دُ پایس تر بھونم
کِم آدھا رو دھاتہ سرجتِہ کِم دُ پادھانہ یتہ چ
اتر کیے شوبنے تو پے اہ دسر ودو سُتھو ہنتہ ذہبیہ
کُو ترکو یم کا نچِت مُو کھرو یتہ موُ ہا یہ جگتہ

ترجمہ ! - ہے بھگون - اگرچہ اگیانی ناستک اپنی باتوں سے اِس پرکار

سیدھی سادھی جنتا کو ٹھگ لیتے ہیں۔ کہ اگر پرمیشور سرشٹی کرتا ہے
تو وہ کس پرکار سے کون سے شریر دوارا کون سی شکتی سے کون سے
کارن سے اور کون سے وستو سے کس خواہشات کو لیکر اس سنسار
کو بناتا ہے۔ ہے بھگون یہ اُن لوگوں کے کونترک ہیں۔ جو آپ کے وبھو
(ایشوریہ) کی مہما نہ جان کر ہمیشہ مایا جال میں پھنسا رہتے ہیں۔

اَجنما نو لوکا کم اَو پوّد وَ نتوٗنپ جگتام
اَدھشٹھاتارم کم بھوہ وِ دِھرنادریتہ بھوتِ
اَنیشو واکرُ یا نت بھوہ نہ جَنہ نے قعہ پنہ کرو
بتو مند استام پرع نتمرن وَر سمشے رتہ ییے

بنمہ اے ہے بھگوان۔ اب ہم اُن کو ترک کہتے والوں سے پوچھتے ہیں۔
کہ کیا یہ سب آنگوں سے پرِپوٗرن جگت بغیر کسی کرتا کے خود بن
سکتا ہے۔ ہے ایشور۔ اِس سوال پر اگر آگیاوی "ہاں" کہتے
ہیں۔ تو وہ ہمیں بتادیں۔ کہ ان چودان لوگون کو پیدا کرنے والی وہ
سامگری کہاں ہے۔ وہ اِس پر کوئی جواب نہیں دے سکتے۔ اِس
لئے کہنا پڑھتا ہے۔ یہ سارا آپ کا ہی بنایا ہوا ہے۔

تریی سانکھم یوگ پشو پتہ نتم ویشنوم ییتہ
پربھن نیے پرستھانے پرم پدم ادہ پتھیم ییتہ ہح

دُوچی نام وَیے چھتر یات رجُو کُٹلہ نا نا پچھ جُوشام

شہ نام ایکو نِمیس بوتم اَسِہ پیہ سام آہ یوہ یوع

ترجمہ:- ہے بھگون - اگر وید - سانکھ - یوگ - شیو اور وشنو وغیرہ شاستروں سے تعلق رکھنے والے منوش "میرا (مت) مذہب سب سے بڑا ہے - میرا دھرم سب سے اچھا ہے"۔ ایسا کہتے ہیں - پرنتو ان ٹیڑھے سیدھے مارگ چلنے والوں کو یہ پتا نہیں - کہ انت میں ہمارا انجام ایک ہی ہے - ہے بھگون - جیسے انت میں سب ندیاں سمندر میں مل جایا کرتی ہیں ہاں اسی پرکار سب دھرموں کا منبع آپ تک ہی پہنچنے میں ہے -

۸ - مہو کھیا کھٹو انگم پہ شو رچنم لسمہ فتہ نہ

کپالم چے تی بیت ترع ورد تن تنہ وپہ کرہ نم

سوراستام تام ردیم ورد دھیہ بھوبوت بھرغ پرنیتام

نہی سوا تمارا مم دِشبہ مرگہ ترشنا بھرمہ بنہ

ترجمہ:- ہے بھگون - تیج - پربھا - اگنی تتوں کے استھول پرمانو سب تتوں کا سار - وایو اور آکاش یہ آپ کی سمپدا ہیں - اور کیول آپ ہی کی کرپا درشٹی سے دیوتا لوگ ردھی سدھی کو بھوگا کرتے

ہیں - پرنتو - وادی کا یہ کہنا ہے - کہ جب شنکر بھگوان سنسار کو سب کچھ دیتا ہے - تو وہ وشیا آنند سے رہت کیوں ہے"۔ اس کا اُوتر (جواب) یہ ہے - جو اپنی آتما کے سوروپ میں جھرمن گیا کرتے ہیں - اُنہیں وشئے روپی مرگ ترشنا موہت نہیں کیا کرتی ہے - ارتھات جو برہما آنند میں لین (مگن) ہو جاتے ہیں اُنہیں وشیا آنند موہت نہیں کر سکتا۔

۹) دُھروم کشچت سروم سکلم اپرستو دھروم یدم
پرو دھروا دیادھروے جگت گدت دیستہ وشئے
سمتے پے تسمن پور متھنہ سطے وسمتہ یوع
ستون جہوے متو ام نہ کھلو نہ نو دھرشٹا مکھ رتا

ترجمہ :- ہے شنکر - کوئی تو اِس سنسار کو آدِ ناشی کہتا ہے - اور کوئی ناشوان کہتا ہے - تنھا کوئی آدِناشی اور ناشوان دونوں پرکار کا کہتا ہے - ہے بھگوان - اِس پرکار اُنکی اُدلٹی سیدھی وانی سُن کر مجھے حیرانی تعجب - آشچریہ ہوتا ہے - کہ اُن ڈھیٹھوں کو آپ کی اِس پرکار استوتی کرتے ہوئے شرم نہیں آتی - اب کوئی ایسا کہے کہ "اگر ایسا ہی ہے - تو پھر تو کیوں استوتی کرتا ہے"۔ اس پر میرا جواب یہ ہے - کہ بھائی - کہ میری یہ وانی کیا ڈھیٹھ نہیں

ہے۔ اِرتھات میری وانی بھی تو اپنی ڈھیٹھتا سے تیری استوتی کر رہی ہے۔

نہ دِتے شُورہم بیت نادیدؤپرِ ونہچؤھرتہ آدہ
پیرہ چھیتؤم یا تا وانیم انلسکندو پؤشہ
تنؤ بھکتِ سُرد ھابھرگورؤ گرند بیام گرِش بیت
سؤیم تستھے تا بیام توکم انؤ ورتیرنہ پھلیے

ترجمہ:- ہے پربھو! آپ کے وایو پرنیت شاکھا والے تیج روپ کا آغاز انجام لینے کے لئے وایو دیوا اوپر کی طرف اور سورج دیو نیچے کے لوگوں کو دیکھنے کے لئے گیے۔ مگر آپ کا انت نہیں ملا۔ اِس کے بعد جب انہوں نے ہار کر آپ کی استوتی کرنا شروع کیا۔ تب آپ نے اپنے من کے ذریعے اُن کو درشن دیئے اِس لئے آپ کی سیوا کبھی ضایع نہیں جایا کرتی۔

اَیتنادآسادیے تربھونم اویرِدت کرم
دشاسیؤیدباہؤنہ بھرتہ رنہ کنڈع پرح وشان
شِرا پدم شرے نی رچت چرنامبورؤ ہہ بیلے

نِستھرا یاس توتھ بھگنے نرِ پورہرہ وسفورُجنم یدم

ترجمہ۔ ہے تینوں تاپوں کے ناش کرنے والے۔ راون کو جو سبھی ہی ہیں تینوں لوگوں کو جیتنے والا اپار بھُج بل ہو گیا تھا۔ وہ کیول آپ کے چرن کملوں کی پوجا کا ہی تو پھل تھا۔ اِدھا آپ کے چرن کملوں میں مستک نہ گرڑنے سے ہی تو راون کو وِشو وِجئی بھُج بل پراپت ہوا تھا۔

۱۲۔ اَمُوشتے توت سیوا سمَ ادِہ گتہ سارم بھُوجہ ونم

بلات کیلاسے پِہ تود اَدِہ وستوَ وِکرہ سہ بیتہ

اَلبھیا پاتالے پیلہ سہ چلِہ تانگُشٹھ شرسِ

پرتِشٹھا توِ یاسید دھروم وُپہ چتّوپوہنہ کھلاہ

ترجمہ۔ ہے بھگون۔ تجھ سُبھاؤ والے منُشوں کو وَ بھو ملنے پر اُنہیں اہنکار ہو جاتا ہے۔ اِس لئے آپ سے بل پراپت کر کے جوں ہی راون نے کیلاس کو اُٹھانا چاہا توں ہی آپ کی کرودرِشٹی سے اُوسکی وہ دُردشا ہوئی کہ انت میں آپ کی استوتی کر پا سے ہی اُسے شانتی مِل سکی۔

١٣ یت یِ دیم سُوتر امنُو وَردیَر مُوچیر اَپہ ستیم

اَدش جکری بانہ پَرِجَن وِدھے ییے تِرہ بھوَ نہ

تہ تت چِتنرم لتَس مِن دَ رِ دَسہ تِرہ توت چھ نہ یودُ

نہ کیا پے اُونتے بھوَت شرسہ نوئے یُوہ نہ ت

ترجمہ :- ہے بھگون - آپ کے چرنوں ہیں ایکاگر چت رکھنے والے بانا سوُر نے اگر اپنے دَے بھوتے اِندر کی بڑھی سے بڑھی ہستی کو نیچا دکھا دیا - تو کیا آشچر یہ ہوا - کیوں کہ بھلا بتایئں - تو سہی - آپ کو ستک جُھکانے والے منُوشوں میں کس نے اُونتی پراپت نہیں کی - ارتھات آپ کی بھکتی کرنے والے ہر منوشش وَبھَو کو پراپت کر سکتے ہیں -

١٤ اَکانڈ برہمانڈ خیہ چکت دیو اسُوں کرپا

وِدھے یَیا سِیت بہ تِرنہ یِن دِ شِم سَم ہرتہ ونہ

سَکَل ماتہ کنٹھے نوہ نہ کرُونے نہ شِریم اہوُ

وِکار دُپ شلاگھیو بھُو نہ بھیہ بھنگ ولیہ نہ نہ

ترجمہ :- ہے بھگون - تینوں لوکوں کو ڈرانے والے مہا تیج کو

(زہر کو) آپ نے اپنے آکاش رُوپی کنٹھ میں دھارن کر لیا ہے۔ اِس لیئے آپ کا " نیل کنٹھ "، نام پڑھ گیا ہے - ہے بھگون - لوگوں کے دُکھ دُور کرنے والے ست جنوں کا وِس بھی اُستوُتی کے لایق بَن جایا کرتا ہے -

۱۵- اَسِر دھار تھانیو کو چھ آپہ سَہ دیو اسور نرے
نہ وَرتن تے نیتم جگتِ جیہ نُویسیہ وِشہ کھاہ
سَہ پشں ایشں توام بیترہ سُورَسادھا ہم اجُوت
سمرہ سمرتو یا تما ہنہ وَشہ شوُ بنھیہ پَرِ بھوہ

ترجمہ :- ہے بھگون -دیو- اسور اور منُوشں آدِ لوگوں کو سُوہت کرنے والے کامدیو کو اپنے آپ نِرآدر کرنے پر اُسے بھسم کرتے ہوئے یہ سِدھ کر دیا کہ جتیندریوں کا اَنادر کرنا اچھا نہیں ہوا کرتا ہے -

۱۶- سہی پادا گھا تات دہجتِ سہا سمشیہ پدم
پدَم وِشنوُ بھرامِت بھوجہ پرگھروگنہ گرہ گنم
مہوُر دیو ردو سنھیم بایہ اَنہ بھرت جٹا تاڈِت تٹا

جگت رکھیا ئیے توم نتھ سہ ہو وامیو وبھوتا

ترجمہ:- ہے بھگون. جس سمے آپ سورج- چندرمہ اور اگنی کی پربھا کیے کر سنسار میں ناچ کرتے ہیں- (جس سمے آپ اپنی آکرشن شکتی مایا کو لیکر ناچتے ہیں-) اُس سمے پرتھوی آکاش اور سب گرہ (رچ ا ر م) چلائیمان ہوجایا کرتے ہیں- اتھات آپ ہی اپنے آکرشن وکرشن کے تارتمیہ سے پرتھوی- سورج اور چندرمہ وغیرہ گرہوں کو چلائیمان کیا کرتے ہیں- اس لئے آپ کی ادبھوت مایا کے بھید کو کوئی نہیں جان سکتا

۱۷- وبت و یاپی تارگنہ گونت نیی نوڈ گمہ رُوچہ

پرواہوچہ اس یہ پرشت لگھو درشتہ شرس تے

جگت: میا کارم جلد و لیم ستے نہ کہ تہ رم

ہے یدن- نے یم دھرنہ مہہ دِ دیم توہ وپو

ترجمہ:- ہے بھگون- تارگن روپی پراوں سے سوشوبھت آپ کے آکاش- وپی شیش ہیں سے گرتا ہوا جو جل کا پرواہ چھوٹی چھوٹی بوندوں کے روپ میں دیکھا جاتا ہے- اُس

نے اُس دیپا کار جگت کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔ اس سے آپ کے شریر کی مہانتا کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

۱۸۔ رتھا کھیونی ین تا شتہ دھرتِ رگیندرو دھنو رتھو

رتھانگے چندر رانو رتھ چرنہ پانہ ششر ہیتِ

دِ دکھوس تیکو یم ترپُرہ ترنم آڈمبرہ ودھیر

ودھییے کریڈنتو نہ کھلو پرتنترا پربھو دھیہ

ارتھ:- ہے بھگوان۔ آپ کا رتھ پرتھوی ہے۔ ودھاتا رتھی ہے۔ پربت راج (ہمالیہ پہاڑ) دھنُش ہے۔ سورج اور چندرما یہ دونوں رتھ کے پہیے ہیں۔ اور (ودیوت) بجلی بان ہے۔ ہے پربھو۔ جب آپکے ایسے پدارتھوں کے رتھ وغیرہ ہیں۔ تبھی تو آپ تینوں لوکوں کے سنتاپ کو تنکے کے سمان بھسم کر دیتے ہیں۔ آہو۔ پر اپنے وش نہیں ہونے والی آپ جیسے پربھو کی بدھی سنسارک پدارتھوں کے ساتھ کریڈا کرتی ہوئی بھگتوں کو سُکھ پردان کیا کرتی ہے۔

۱۹۔ ہرس تے ساہسرم کمل بلم آدھیایہ پدیور

بدِ ایکوُنے تسِمن َنجم وُ دہرن نیترہ کمَلم
گنتوُ بھکتے وُد ِیکاہ پرِ ن ِتم اسوَ چکرِ دِ پوُشا
تر یانام رکھاییٔے نرِ پوٗرہ ہرہ جاگرت جگتام

ترجمہ :- ہے بھگون - جِس وقت سہس کرن کملون کو بیکر سوُرج دیوتے آپکے چرنوں کا پوُجن کرنا شروع کیا - اُس سمیٔے اُن میں سے ایک کرن کمل کم ہوگیا - یہ دیکھ انہوں نے جوُں ہی اپنے پرکاش روُپی نیتر کو آپ کے چرن کملوں میں ارپن کیا - توُں ہی آپ نے اُسے اتینت پرکاش کرتے ہوئے تینوں لوکوں کا رکھشک بنا دیا -

۲۰ کرِ توَ سوُ پتے جاگرت توم آسہ فلیوُگے کرتوُ متام
کرُ کرم پردُوستم پھلت پوُ رو بنا ادھنہ مرتے
آتس تام سمم پریکھے کرِ توُ شوُ پھلہ دان پرت بھوُم
شروُتوُ شرِدھام بُدھوادرِڈھ پرِکرہ کرم سوُجنہ

ترجمہ :- ہے بھگون - منوُشِ دید دیکھ میں شردھا رکھکر آپکو ہی دانا سمجھتے ہوئے یگیوں کا انُشٹھان کیا کرتے ہیں -

کیونکہ آپ سروگن اور سرودا چینتن روپ ہیں۔ پرنتو جب تک آپ کی آرادھنا میں منشوں کی شردھا نہیں ہوتی تب تک انہیں یگھیوں کا کوئی پھل نہیں ملا کرتا۔

۲۱۔ کرہ یا دگھو دکھا کہ تو ہیتر ادی شش تنو بھرتام
پشتی نام آرتجم سشرندہ سدسیاہ سوُرگناہ
کہ تو بھرم شش تو تھہ تاہ کہ تو پھلہ ددھان دلبہ نہ تو
دھروم کہ توشردھا ودھرم ابہ چار ابیئے ہبہ مکھاہ

رچیہ ا۔ ہے پربھو۔ پرانیوں کا سوامی پرجاپت جو یگھ کر یا میں پرم چتور تھا۔ سویم پرمان تھا۔ اور وید جاننے والا دیورش لوگ یگھ کرانے والے تھے۔ تتھا سب پرکار کی یوگ سامگری تھی۔ پرنتو آپ کی بھکتی میں پریم نہیں ہونے کے کارن اُس دکھش پرجاپت کا یگھ (ہون) ناش ہو گیا اس سے نشچیہ ہوتا ہے۔ کہ آپ میں شردھا نہیں ہونے پر یگھ کرتا کو اُولٹا ہی پھل ملا کرتا ہے۔

۲۲۔ پرجا ناتھم ناتھ پرسہھم ابہ کم سوام دہہ بنرم
گتم روہد بھو تام ررمیو شو مر شبہ وپشا

دھنوش پانیریاتم دِوم اَپہ سہ پترا گرتم اَقم

ترسنتم تے اَدیاپ بخت نہ مرگ دِیا دھرہ بسھ

ترجمہ:- ہے بھگون۔جس سمے سورج دیوتا سنا کی بھلائی کی کامنا کے لئے لال ورن والی اوشا (پراتہ کال سورج نکلنے کا سمے) کے پیچھے اپنا لال روپ دھارن کرتے ہوئے دوڑا کرتے ہیں۔ اُس سمے آن آکاش گامی اور منڈ کرنے والے سورج کو آپ ہی بیج پردان کیا کرتے ہیں۔ ارتھات ہے رودر بھگون۔ یہ سورج آپ ہی کے بیج سے سرفراز ہو کر سنسار کو پرکاشت کرتا ہوا آکاش میں وچرا کرتا ہے۔

۲۳- اَپوُ روم لادنیم دِوہ سفہ تنوُ سحتے ومرشتام

ہُبیٔ نام داما نامہ سمہ جَن بسہ کوُ پہ دِہیتہ کریہ

پتوُ بھگنے گوُ ہے سکرت اَپہ سہ پریام دِوہ دھنام

دھردم موُکھ اشلی لم کمِ اَپہ پوُرشار تھ یرسنردِتے

ترجمہ:- ہے بھگون - آپ کے وستر ہین شریر کے سوندریہ کو وچار کرتے ہوئے منیوؤں کی ناریوں کے انتہ کرنوں میں ایک

درشیش پرکار کے کرودھ کا سماویش ہوا۔
کیوں کہ آپ کے لوٹے ہوئے (गुह्यकेश्वर का)
گودھی سے تھل میں کیول ایک بار ہی سیوا کرتے
ہوئے بھکتوں کی مکتی ہیں پرشار تھ کی
اُدتپادک کچھ نہ کچھ استھلیلتا آہی جاتی
ہے۔

۲۴۔ سولا دنیا شمسا دھرتہ دھنوشم اھنا یہ ترنہ دت
پورہ پولش ٹھم درشٹوا پورہ متھنہ پُتپا یودھم اپہ
یدرس ترے تم دیوی یمہ نرنہ دیبے ہاردھ گتانات
اوے تہ تو ام ادا دنہ ودرد موگھدا یوہ تہ یا

ترجمہ :- ہے جگون۔ دھنوش دھاری کا مبیو گو آپ کے
دوارا بھسم ہوئے ہوئے دیکھکر بھی اگر پرکرتی دیوی

(یوگ مایا) ادھانگنی ہونے کے کارن آپ کو
اپنے ہیں انورکت سمجھتی ہے۔ تو یہ بڑی ہی ہنسی
کی بات ہے۔ ہے بھگون۔ اِس پر یہ کہنا پڑے گا۔
کہ اِستریاں سو بھاؤ سے ہی بھولی ہوا کرتی ہیں۔

۲۵۔ شمشانے شوا کریڈا سمرہر پشاچاس سہ چراہ

چتا بھسما لیپہ سرگ اپہ نرک روڈ پرہ کرہ

امنگلیم شیلم تو بھو تو نامہ یوم اکھلم

تتھا اپہ سمرتر نام دردہ پرمم منگلم اسے

ترجمہ:۔ ہے شنکر۔ آپ کا کریڈا استھان تو آکاش منڈل
ہے۔ وشیے شون ([illegible]) آپ کے
سیوک ہیں۔ مایا کا چتا بھسم کا آپ لیپن کیا کرتے ہیں۔
اور مرتا دھارن کرنے والے منوشوں سے آپ پریم کرنے
والے ہیں۔ اگر سنا ایک وشئی منوشش آپ کے اِس
سو بھاؤ کو امنگل بکت بتلاتے ہیں۔ پرنتو ان کو یہ معلوم

نہیں کہ آپ کے جیسا سوبھاؤ رکھنے والا ہی سوامی
سمپورن سکھوں کا دانا ہوا کرتا ہے۔ اس لئے
ہے پربھو۔ وشئی منوشوں دوارا ابتلا یا گیا۔ یہ
آپ کا امنگل یکت سوبھاؤ بھکتوں کو سرہ دائکتی کا
دینے والا ہو۔

۲۶۔ منہ پرنیک چت لے سہ ودھ اودھایات مرودھ

پرہرشیا رومانہ پرمدہ سل لوت سنگت درشہ

یدالوکیا ہلادم ہردا پونہ جیا مرت بیدئے

ددھ نین لش تت توم کیم اپہ یمہ لنس تت کاہ بھون

ترجمہ: ہے بھگون۔ سمادھی لگانے والے۔ ہمیشہ بھکتی کے پریم
سے رومانچت ہوکر نیتروں سے جل بہانے والے اور آتما
میں نرانتر من لگانے والے .. کی جن دانی سے نہیں سمجھے
جانے والے جس اصلیت کو ہردے میں دھارن کر امرت
مئے سرودر میں غوطے لگانے والوں کی طرح آنند

میں مگن رہا کرتے ہیں۔ واستو میں یہ (ज्ञ च ल) آپ
ہی ہے۔

۲۷۔ توم ہرکس توم سوم توم اسہ پونس توم ہونہ وہ
توم آپس توم دیوم تو موہدھر تہ آتما توم ابیہ پچھ
پہ چھنام ایوم تو یہ پرنتام بھرت گیم
نہ ودمس تت تو تم وکیم اہہ بیت توم نہ بھوس
ترجمہ:۔ ہے بھگون۔ تو سورج ہے۔ تو چندرما ہے۔ تو اگنی
ہے۔ تو پون ہے۔ تو جل ہے۔ تو آکاش ہے۔ تو پرتھوی ہے۔
اور تو آتما ہے۔ اس پرکار کہنے ہوئے بہت سے استوتی
کارن نے پرتھک وانی سے آپ کی استوتی کی ہے۔
پرنتو وہ تو تتو کونسا ہے۔ جہاں آپ نہیں ہیں۔ اسلئے
میں تو سب چراچر جیون میں آپ ہی کو دیکھ رہا ہوں۔

۲۸- تمیم تِسرُو ورتی تہ بھُونم اَتھہ ترین اَپہ سُوران

آکارا دِبہ دیرِیہ تہ بِھرآبہ ودھت تیبرن دِکرنہ

تُورِی یم تہ دھام دھینہ بِھیرادہ رُوں دھام اوپہ

سمس یم ویستم توام شرندہ گرنا یتوم بیتہ پدم

ترجمہ:- ہے بھگون تینوں لوکوں کو دھارن کرنے والا اوداتّ
انوداتّ اور سُورِت ان تینوں دیروں سے یکت برہما-
وِشنو اور مہیش ان تینوں دیوں کا سُوروپ
[illegible] - [illegible] - اور [illegible] ان تینوں ورنوں سے یکت
اور چوتھے پد دمکتی) کو دینے والا سرو اُتم اوم (یہ تہ)
سمست اور ویست (الگ اور ملے ہوئے) شبدوں دوارا
ہمیشہ آپ کی استوتی کیا کرتے ہیں۔

۲۹- بھُو دہ شرو رُو دیہ پنشو پنز اکھو گرہ سہ تھان

تتھا بھی ہے شانو اینہ بدہ ابہ دھاما شتکم یدم

اُموتس ہن پتریکم پرہ وجرتِ دیواشر بتر اپر

پریا یاسمےَ دھامنے پر نہ ہنتہ تمہ بسو یمہ بھوتے

ترجمہ :- ہے بھگون - بھو - شرو - رُودر - پشوپت - اُوگر - مہادیو بھیم اور ایشان یہ جو آپ کے پرسید آٹھ نام ہیں - ان ناموں سے بُکت آپ کے پیچوے سورُوپ کی وید بھگوان بھی پرسنتا کے لئے نِرانتر استوتی کیا کرتا ہے - اِس لئے ہے دیو - میں پُشپ دنتا آچاریہ آپ کے اس ناماشٹک سورُوپ کی نمسکار کیا کرتا ہوں -

۳۰- دپُوش پر اور بادات آئو منتم یدم جن منہ پُورا

پُورارے نمو اہم کُوچت اپر بھونتم پر نتہ وان

نمن موکھتہ سم پرتِ تنو را ہم اگرسے پینہ ت مان

نہیش کھن توبم تدبدم اپر ادھ د ویم اپہ

ترجمہ :- ہے ترپُوراری - اس شریر کی اُتپتی سے ہی یہ اُنو مان

ہوتا ہے۔ کہ پچھلے جنم میں میں نے کہیں بھی آپ کو پرنام نہیں کیا۔ اِس جنم میں پرنام کرتے کرتے ہی میں شردھا ہین ہوکر مکت ہوگیا۔ ہے مہیش۔ آگے بھی کبھی بھول سے اگر میں پرنام ہین رہ جاؤں۔ تو یہ دونوں اپرادھ ارتھات پچھلے جنم کا اور آگامی جنم کا پرنام نہ کرنے کا اپرادھ ابھی سے کھما کر دیں۔

۱۳۔ نمو نیدِشٹھایئے پریہ دوہ دوشٹھایئے چ نمو

نمہ کھیودِشٹھایئے سمرہرہ مہشٹھایئے چ نمہ

نمو ورشٹھایئے ترینہ اِوشٹھایئے چ نمو

نمہ سروس مےَ تیے تدیدم اِت سروایئے چ نمہ

ترجمہ:۔ ہے بھگتوں کو سکھ دینے والے۔ آپ کے نِکٹ ورتی۔ دور ورتی۔ بہت سوکھم۔ بہت استھول بڈھا سروسوروپ کو میں نمسکار کرتا ہوں۔

۳۲ بہل رجے وشوت پتو بھوایئے نموُنمہ

پربلہ تمسے تت سمہارے ہرایئے نموُنمہ

جن سُکھ کرتے ستودر کتو مرڈایئے نموُنمہ

پرمہسہ پدے نسترییے گوُرے شواے نموُنمہ

ترجمہ:۔ ہے بھگون۔ سنسار کی اوُتپتی کرنے والے آپ کو رجوگن دھاری بھو روپ کو۔ جگت کا ناش کرنے والے آپ کے پربل تموگن دھاری ہر روپ کو اور جگت کا کلیان آپ کے ستوگن یکت مرڈا روپ کو تتھا پرم کلیان کرنے والے ترگن رہت آپ کے شو سوروپ کو میں نمسکار کرتا ہے

۳۳۔ کرشش پرنتہ چیتہ کلیش وشیم کوُ چیدم

کوُچ توگن سیموُ لنگنی ششو وردے

ایتہ چکتم امندی کرت مام بھکتہ رادھات

وردچرنہ یُستے واکیہ پُشپوپہار م

ترجمہ:- ہے وَردا ایک - کہاں تو نِربل اور کلیش سے یکت میرا یہ چِت اور کہاں سیما رہت آپکی اپار گنوں سے یُکت مہما - ہے بھگون - اس پرکار کے وچار سے مجھے چکت ہوتا ہُوا دیکھکر بھگتی نے میری بُدھی کا اگیان ہر لیا - اور اِس کے بعد وہ اِنْ رُوپی پُوشپ ساگری سے میرے دوارا آپ کے چرن کملوں کا پُوجن کروایا۔

۳۴- آسِتیہ گِرِ سمم سیات کجلم سِندھُو پاترے

سوُر وترُو ورشاکھا لیکھنی پترم اُروی

لِکھتِ یدِگِرہی تو شاردا سَروَ کالم

تداپِہ تو گُنا نام ایش پارم نہ یاتِ

ترجمہ:- ہے بھگون - کجل گِرہی کی سیاہی کو سمندر روپی پاتر میں ڈالکر اگر بھگوتی شاردا پرتھوی روپی کاغذ پر کلپ ورکھش کی قلم سے ہمیشہ آپ کی مہما کو لکھتی رہیں - تو بھی آپ کے گنوں کا پار نہیں پا سکیں گے۔

۳۵- اَسوُر سوُر مونیندرَے اَرچیتے ندُو موَلے

گرہتت گنؐ مہنوئنر گوُنہ ہیے ایشور ہیے
سہکل گونؐ ورشٹھ پوُشپ دنتابھ دھاو
رُوچرملگھوُ ورتیے ستوترم ایتت چکار

ترجمہ:- ہے سکل گنؐ ندھان بھگوان شنکر ہے دیو دے
اور منند روُن سے سبوت- بہت سے منوہر شلوکوں
یکت اس شوبھنہ نامک ستوُتر کو اس پُشپ دنتاچار
نے نرمان کیا ہے۔

۳۶ اہراہرانَ ودیم دھورجیٹے ستوُترم ایتت
پٹھتہ پرم بھکتیاشُدھ چیتہ پوُمان یہ
سہ بھوت شوُلوکے رُودر تُلیس تتھا نر
پرچورتردھنایوُ پوُترواں کیرتِ مان شیح

ترجمہ:- شری مہادیو جی کے اس نردوش ستوُتر کو جو پر
دِن پڑھیگا- وہ شولوک ہیں رودرکے سمان گنا جا
اور اس لوک ہیں دھن- آیُو- سنتان اور ست کیرتی پا

۳۷۔ دِیکھشا دانم تپس تیرتھم گیانم یوُگادکاہ کِریا

مہمنہ توَ پاٹھسے کلام نارہنت ستوُڈ شیم

ترجمہ:۔ دِیکھشا۔ دان۔ تپ۔ تیرتھ کرنا۔ گیان اور یگیہ وغیرہ کرم جو ہے۔ وہ مہمنہ استوتر کے پاٹھ سے جو پھل پراپت ہوتا ہے۔ اُس کے سولویں بھاگ (حصہ) کے بھی برابر پھل نہیں دیتے

۳۸۔ سماپتم اگمت ستوُترم پوُشپ گندھرو بھاشتم

اَنوُپمم منوُہارِ پُونیم ایشورہ ورنَنم

ترجمہ:۔ گندھرو ادتھات پُشپ دنتا چاریہ کا کہا ہوا یہ سمپوُرن مہمنہ ستوُتر پُونیہ کاری ہے۔ اِس کے برابر کوئی دوسرا ستوتر نہیں ہے۔ اِس میں ایشور کا ہی ورنن ہے۔

۳۹۔ مہیشا ناپرو دیوُ مہمنُو ناپرا ستوُت

اگھوُدا نابیر و منترُو ناست تت توم گوُرو پرم

ترجمہ:۔ مہادیو جی سے بڑا کوئی دیوتا نہیں۔ مہمنہ ستوتر سے بڑا کوئی ستوتر نہیں۔ اگھور منتر سے بڑا کوئی منتر نہیں اور گوُرو سے ادِھک کوئی توتوَ (तत्व) نہیں۔

۴۰ - کوُسم دشن نامہ سہ وگندھر و داجہ
شِشدھر دَہ مو لے دیو دلوسیہ داسہ
سہ کھلو نج ہمنو بھرشٹ ایو اسیہ دوُشات
ستو تم پدم اگانہ ندِ دِ وِ یہ دِ وِ یم ہمنہ

ترجمہ :- یہ پشپ دنتا چاریہ جو پہلی یونی میں کوسمدشن نام والا گندھرو تھے۔ یہ کبھی سمئے ایکانت ہیں شوجی اور پاروتی جی کی آنند کی بات چھپ کر سُن رہے لگے تو شوجی نے دیکھتے ہی یہ شاپ دیا کہ "جاؤ تم گندھرو پدوی سے پتت ہوکر منوشش لوک ہیں جنم لو" تب اُنہوں نے یہاں جنم لیکر پرم دِ وِ یہ اس مہمنہ ستوتر سے شوجی کو بہت پرسن کرکے منوُ وانچھت پھل پراپت کیا۔

۴۱- سوُر ورموُن پوجیم سوُرگ موُکھیکہ ہیتوم
پھلتِ پدمنوُشیہ پراںجل نانیہ چیتاہ
ورجت شِو سمیپم کِن نرے ستوُیہ مانہ
ستونم پدم اموگھم پوشپ دنت پرنیتم

ترجمہ :- پُشپ دنتا چاریہ سے رچت جو یہ نِردوش مہمنہ ستوتر ہے۔ یہ کیسا ہے۔ کہ دیوتا اور منیوں سے پُوجت اور سوَرگ تتھا موکش کے پراپت کا کارن ہے۔ ایسے ستوتر کو جو منوُشیہ ستھر چت ہوکر ہاتھ جوڑکر پڑھتا ہے۔ وہ شِو جی کے سمیپ پراپت ہوتا ہے۔ اور اُس کی ستوُتی کِنّر وغیرہ کرتے ہیں۔

۴۲- شری پُشپ دنت مُوکھ پنکج نِرگیتے نہ
ستوُترینہ کِلوِش ہرینہ ہر پریینہ
کنٹھس تھیتینہ پٹھتینہ سماہیتینہ
سوُپرِی نِتو بھوت بھوُت پتیر مہیشہ

ترجمہ :- شری پُشپ دنتا چاریہ کے موکھارِبند سے کہا ہوا جو یہ پاپ ناشک مہمنہ ستوتر ہے۔ چت لگا کر اس کا کنٹھ پاٹھ کرنے سے بھوُت پتی شری مہادیو جی بہت خوش ہوتے ہیں۔ کیونکہ شِو جی کو یہ سخت خوش لگتا ہے۔
یتہ شری پُوشپ دنتا چاریہ وِرچِتم شِو مہمنہ ستوترم سمپوُرنم +

اُوم شانتی شانتی شانتی

S.K.R 1711
A.K.R.1+

SANGAM of Two ... Chalda

Surrender of ... the Chalda pani

Usha ... & ... T ...

گایتری منتر

اوم بھور بھوہ سوہ تت سوِتُر وریینم بھرگو
دیوسیہ دھیمہی دھیو یو نہ پرچودیات اوم

ارتھ

اوم = پربرہم پرماتما۔
بھور = ہے ست سدا رہنے والا۔ پراندھار۔ پران سے بھی پیارے۔
بھوہ = چیت۔ سروگی۔ اپان۔ دکھ وناشک
سوہ = آنند۔ ویان۔ سرو سکھ داتا۔ سرو ادھار۔
سوِتُر = سکل جگت کے اتپن کرنے والے۔ سکل سنسار کے شاسک۔ سب کو شبھ پریرنا دینے والے
دیوسیہ = دیو گن ([illegible]) دیکت بھگوان کے تت وریینم بھرگو = اُس پر سدھ شریشٹھ